سوال

میں مجھے(232)-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کواس شرط پرقرض دینے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندرقرض واپس کردے گا نیز وہ اتنی ہی رقم اتنی ہی مدت کے لئے مجھے بھی بطورقرض دے گا؟کیایہ معاملہ اس حدیث کے تحت آتا ہے کہ

((کل قرض جر منفعة فھوربا))

یا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

لله!

یہ قرض جائزنہیں ہے کیونکہ یہ ایک ایسا قرض ہے.جس میں نفع کی شرط لگائی گئی ہے اوروہ مقروض کاقرض دیناہے اوراس بات پرتمام علماء کااجماع ہے کہ ہووہ قرض جس میں منفعت کی شرط لگائی ہووہ سود ہے حضرات صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیاہے ۔ سوال میں مذکورحدیث

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 322

محدث فتویٰ